بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

محدث
دہلی

نمبر ۶	ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ عیسوی	جلد ۱

صورِ بیداری

(از ایڈیٹر)

سنبھل اے قوم! پھر اپنی گذشتہ شان پیدا کر — تو مسلم ہے مسلمانی کی اصلی آن پیدا کر

طلوعِ صبح اور تو بے خبر خوابِ تغافل میں — خدارا اٹھ! ترقی کا کوئی سامان پیدا کر

خزینہ تیرے ہاتھ آجائے گا رازِ ترقی کا — فقط سینہ میں پہلے الفتِ قرآن پیدا کر

اگر ہے یاد شرطِ اطلاع "انتم الاعلون" — تو اپنے دل میں صادق جذبۂ ایمان پیدا کر

مگر یاد کرلے درس "وذوا فسبیلی" کا — نظر میں معنیِ ایثار کا عرفان پیدا کر

نہاں ہے شورشِ پیہم میں لطفِ زندگی غافل! — اُبھر کر بحرِ ہستی میں کوئی طوفان پیدا کر

زمانہ انقلاب آگیں ہے اٹھ! ہنگامہ آرا ہو — جہاں میں اپنی قوت کی نرالی شان پیدا کر

ترا ہر شعر ہے ناظم صدائے "صورِ بیداری"
تو ان نغموں سے ہر مسلم میں قومی جان پیدا کر

(ناظم صدیقی)